السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بریڈفورڈ سے محمد سلیم کامل پوری دریافت کرتے ہیں سجدہ سہو کا صحیح سنت سے طریقہ تحریر فرمائیں۔ کیا سجدہ سہو کرتے ہوئے ایک طرف سلام پھیرنا کتاب وسنت سے ثابت ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں بھول جانے کی وجہ سے سجدہ سہولازم آتا ہے۔ مختلف احادیث کی روشنی میں اس کے متعدد طریقے اوراس بارے میں مختلف اقوال منقول ہیں جن میں بعض مشہوراقوال درج ذیل ہیں

(۱) سجدہ سہوسلام پھیرنے کے بعد کیا جائے گا۔

(۲) سجدہ سہوہر حال میں سلام پھیرنے سے پہلے کیا جائے۔

(۳) اگر نماز میں کمی کی وجہ سے سجدہ لازم آیا توسلام سے پہلے کرنا ہوگا اوراگر زیادتی کی وجہ سے ہے توپھر سلام کے بعد سجدہ سہو کیا جائے گا۔

(۴) جن نمازوں میں رسول اکرم ﷺ نے سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ کیا ان میں پہلے کیا جائے اورجن میں آپ نے بعد میں کیا ان نمازوں میں بعد میں کیا جائے گا۔

ان کے علاوہ بھی کچھ اقوال نقل کئے گئے ہیں' لیکن مشہوریہ چاراقوال ہیں۔ ان میں بھی زیادہ مشہوراور معمول یہ دوطریقے ہیں یعنی ایک سلام سے پہلے اوردوسرا سلام کے بعد سجدہ سہو کرنے کا۔

جولوگ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرنے کے قائل ہیں ان میں حضرت علیؓ ابن ابی طالب حضرت عبداللہ بن مسعودؓ عمار بن یاسرؓ اور بعض دوسرے صحابہؓ کے نام آتے ہیں۔ ائمہ اربعہ میں امام ابوحنیفہؒ کا بھی یہی قول منقول ہے۔

اس قول کے قائلین کی دلیل حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث ہے جس میں دوالیدین کے حوالے سے آپ کے نماز میں بھولنے کا ذکر ہے اوراس طویل حدیث میں آتا ہے کہ آپ ﷺ نے سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کیا۔

دوسرا جو مشہوراور معمول طریقہ ہے وہ سلام پھیرنے سے قبل سجدہ سہو کرنا ہے۔ اس قول کے قائلین میں حضرت ابوسعید خدریؓ حضرت عبداللہ بن عباسؓ عبداللہ بن زبیرؓ اور بعض دوسرے صحابہؓ کے علاوہ امام شافعیؒ بھی شامل ہیں۔

ان کی دلیل حضرت ابوسعید خدریؓ کی وہ حدیث ہے جس میں ہے کہ تم میں سے جب کوئی یہ بھول جائے کہ اس نے تین رکعت پڑھی ہیں یا چار توجس کا اسے یقین ہے اس پر بنیادرکھ کر سلام پھیرنے سے پہلے دوسجدے کرے۔ متعدد دوسری احادیث بھی اس کی تائید کرتی ہیں۔

ہمارے نزدیک یہ دونوں طریقے درست اور صحیح ہیں اوراحادیث دونوں کی تائید کرتی ہیں۔

اب جہاں تک ایک طرف سلام پھیرنے کا تعلق ہے تواس بارے میں سجدہ سہو کے سلسلے میں کوئی حدیث ہمارے علم میں نہیں ہے۔ جو حضرات سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرنے کے قائل ہیں' وہ جس حدیث سے استدلال کرتے ہیں اس میں بھی ایک طرف سلام پھیرنے کا ذکر نہیں ہے بلکہ اس میں اس طرح الفاظ آئے ہیں کہ

(فتقدم فصلی ماترک ثم سلم ثم کبر وسجد مثل سجودہ اواطول ثم رفع راسہ وکبر ثم کبر وسجد مثل سجودہ اواطول ثم رفع راسہ وکبر فربما سالوہ ثم سلم (مشکوٰۃ کتاب الصلاۃ باب السہو الفصل الاول' ۱۰۱۷

''جس کا مفہوم یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کوجب بتایا گیا کہ آپ نے دورکعت کے بعد سلام پھیر دیا ہے توآپ آگے بڑھے بقایا رکعت پڑھیں پھر سلام پھیر دیا اس کے بعد دوسجدے کئے۔''

اب اس میں ایک سلام پھیرنے کا کوئی ذکر نہیں۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ مذکورہ بالا سجدہ سہو کے دونوں طریقے صحیح ہیں۔ ہم دوسرے طریقے کو بہتر وافضل اس لئے سمجھتے ہیں کہ اس کی تائید میں زیادہ احادیث مروی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم